انتیسواں اجلاس، تیسری نشست

قومی اسمبلی

قومی اسمبلی میں حکومتی ایجنڈا زیرِ غور نہ آسکا

اسلام آباد، ۱۶ فروری ۲۰۱۶: ایوانِ زیریں کے انتیسویں اجلاس کی تیسری نشست میں تیل کی قیمتوں اور پی آئی اے کے مسائل سے متعلق تحریک زیرِ ضابطہ ۲۵۹ پر بحث کی گئی۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ چار گھنٹے پندرہ منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت ساڑھے دس بجے ہوا۔
- نشست کے دوران اٹھانوے منٹ تک صدارت کے فرائض سپیکر نے جبکہ بقیہ وقت ڈپٹی سپیکر نے سرانجام دیے۔
- وزیرِ اعظم اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف تین گھنٹے ایوان میں موجود رہے۔
- دس وفاقی وزراء نے اجلاس میں شرکت کی۔
- نشست کے آغاز پر تیئیس (سات فیصد) اور اختتام پر بارہ (چار فیصد) اراکین موجود تھے۔
- نشست میں قومی وطن پارٹی (شیرپاؤ)، متحدہ قومی موومنٹ، عوامی نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی، پختونخوا ملّی عوامی پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، آل پاکستان مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ پاکستان کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- دس اقلیتی اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

نمائندگی اور جوابدہی

- چھ اراکین بشمول قائدِ حزبِ اختلاف نے تین گھنٹے تینتالیس منٹ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز میں لازمی سروس قانون کے اطلاق اور تیل کی قیمتوں سے متعلق تحریک زیرِ ضابطہ ۲۵۹ پر اظہارِ خیال کیا۔

نظم وضبط

- اراکین نے پانچ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے بارہ منٹ تک مختلف معاملات پر بات کی۔
- ڈپٹی سپیکر نے ایوان کو متحدہ قومی موومنٹ کے رکن ریحان ہاشمی کے مستعفی ہونے کے متعلق آگاہ کیا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)